سوال

(195)کسی عذر کی بنا پر روزے چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جھنگ سے عبدالحمید سوال کرتے ہیں کہ اگر رمضان میں کسی شرعی عذر کی بنا پر چند روزے رہ جائیں تو کیا شوال میں چھ روزے بطور قضا شمار کیے جا سکتے ہیں یا انہیں علیحدہ رکھنا ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوال کے چھ روزے رمضان میں رہ جانے والے روزوں کی قضا میں شمار ہو سکتے ہیں لیکن وہ شوال کے چھ روزے نفلی روزوں میں شمار نہیں ہوں گے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا وہ ہمیشہ حالت روزہ رہا۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے رمضان المبارک کے فرض روزے رکھنا ضروری ہے پھر ان کے بعد شوال میں چھ نفلی روزوں کا اضافہ کا جائے تاکہ یہ عمل ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہو جائے لہذا جس مسلمان کے روزے رہ گئے ہوں اسے چاہیے کہ نفلی روزے رکھنے سے پہلے رمضان میں رہ جانے والے روزوں کی قضا مکمل کر لے پھر شوال کے روزے مکمل کر لے قضا کی طور پر رکھے ہوئے روزے نفلی روزوں کے قائم مقام نہیں ہو سکتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:218